Scottish Government
Riaghaltas na h-Alba

COSLA

Scotland میں ڈیمنشیا (ذہنی انحطاط): ہر کسی کی کہانی کو پہنچانے کا منصوبہ 2026-2024

مشمولات

03 تعارف

06 ہمارے کلیدی نتائج

08 ڈیلیوری کے لیے ہمارا انتظامیہ

10 ہم کیسے ڈیلیور کریں گے

15 موضوعاتی ترجیحات

37 سرمایہ کاری: زیادہ سے زیادہ اثر حاصل کرنے کے لیے شراکت داروں کے ساتھ کام کرنا

38 پیشرفت اور کامیابی کی پیمائش

39 ضمیمہ: یہ ڈیلیوری منصوبہ کیسے تیار کیا گیا

تعارف

Scotland میں ڈیمنشیا (ذہنی انحطاط): ڈیمنشیا سے متعلق Scotland کی نئی حکمت عملی ہر کسی کی کہانی کا آغاز مئی 2023 میں ہوا تھا۔ یہ اسکاٹش حکومت اور COSLA کے ذریعے مشترکہ طور پر شائع شدہ ایک 10 سالہ حکمت عملی ہے جس میں Scotland کا ایک مشترکہ وژن مرتب ہے جہاں ڈیمنشیا کے شکار افراد کی طاقتوں کو پہچانا جاتا ہے، ان کے حقوق کو برقرار رکھا جاتا ہے اور جہاں ان کی، ان کے اہل خانہ اور نگہداشت کے شراکت دار/ بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کی بدنامی سے پاک آزاد زندگی گزارنے کے لیے معاونت کی جاتی ہے۔ کہیں بھی اور کسی بھی وقت معاونت، علاج اور نگہداشت فراہم کرنے کے لیے اس حکمت عملی میں شخص پر مبنی نقطہ نظر کو اپنایا گیا ہے۔

پہنچانے کا یہ منصوبہ بتاتا ہے کہ اسکاٹش حکومت اور COSLA ڈیلیوری پارٹنرز کے ساتھ اس وژن کو عملی جامہ پہنانے کے لیے کیسے کام کریں گے اور اسے ہماری حکمت عملی کے ساتھی حصے کے طور پر پڑھا جانا چاہیے۔

ہر وہ شخص جس کا اس منصوبہ میں تعاون رہا ہے اسے اس بات کا اعتراف ہے کہ ڈیمنشیا میں مبتلا ہونے یا اس کے شکار شخص کی نگہداشت کے تجربے کو پہلے سے بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ ہمارا زندہ تجربہ پینل، شراکت دار اور ہماری قومی گفتگو کے جواب دہندگان ہمیں بتاتے ہیں کہ انہیں اکثر پہچان، مدد اور خدمات کے لیے 'لڑنا' پڑتا ہے۔ اسے بدلنے کی ضرورت ہے۔

اس کو پہچاننا ایک اچھا عمل ہے اور ہم ایک طویل مدتی عمل کے آغاز پر ہیں، اور یہ منصوبہ ڈیلیوری کے لیے بنیادی 'بلڈنگ بلاکس' قائم کرنے کی کوشش کرتا ہے، جس سے حکمت عملی کی مضبوط بنیاد قائم ہوتی ہے۔

یہ بعد میں ڈیلیوری کے منصوبوں تک لے جائیں گے، اور اس بات کو یقینی بنائیں گے کہ ہم کس طرح کارروائیاں کرتے ہیں اور خود کو جوابدہ رکھتے ہیں، جس سے ڈیمنشیا پالیسی میں کام کرنے کا ایک نیا طریقہ سامنے آتا ہے، جو پالیسی، مشق اور تجربے کے درمیان فرق کو دور کرنے کے طریقوں پر مرکوز ہوتا ہے۔

یہ پہلا ڈیلیوری منصوبہ ہے۔ اس کے ذریعے ہم نے درج ذیل امور تیار کیے ہیں:

- وہ اصول، نقطہ نظر اور طریقہ کار جنہیں ہم وقت کے ساتھ تبدیلی لانے اور بہتری فراہم کرنے کے لیے استعمال کریں گے؛
- وہ ترجیحات جو 2024-2026 کے لیے ہمارے عملی پروگرام کو تشکیل دیتی ہیں؛ اور
- اگلے اقدامات سے آگاہ کرنے اور انہیں تشکیل دینے کے لیے ہم موجودہ پالیسیوں اور طریقوں کو نافذ کرنے سے جو کچھ سیکھیں گے۔

ڈیلیوری کا یہ منصوبہ ان بہتری کے شعبوں کو حاصل کرنے کی طرف ہماری پیش رفت کو شروع کرنے کی کوشش کرتا ہے جنہیں ہم حکمت عملی کی زندگی میں حاصل کرنا چاہتے ہیں:

1. ڈیمنشیا کو دماغ کی ایک ایسی حالت کے طور پر تسلیم کرنا جو پورے فرد کو متاثر کرتی ہے، اور ساتھ ہی اس کی ذہنی صحت اور فلاح وبہبود کے اثرات کو حل کرنے کی کوششوں کو بڑھانا؛
2. اس بات کو یقینی بنانا کہ خدمات اور معاونت ڈیمنشیا میں شامل ہوں اور ایسے ماحول پیدا کرنا جو ڈیمنشیا کے شکار افراد کو بہترین زندگی گزارنے کے قابل بنا سکے؛
3. ڈیمنشیا کے شکار افراد کے لیے معلومات، علاج، نگہداشت اور مدد تک مساوی رسائی فراہم کرنا؛
4. ڈیمنشیا کے پورے مرحلے میں کسی شخص کے انسانی حقوق کو برقرار رکھنا؛ اور
5. اس بات کو یقینی بنانا کہ لوگوں کو ایک باہنر، باشعور اور صدمے سے باخبر افرادی قوت کی مدد حاصل ہے۔

ان پر عمل کے طریقے کو طے کرتے ہوئے ہم یہ بھی واضح کرتے ہیں کہ یہ مقامی اور قومی حکومتوں کے درمیان تعاون اور مشترکہ کام کرنے کا عمل ہوگا، جو کہ مقامی علاقوں میں اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مل کر ان کی کمیونٹیز میں کارروائیوں کو پورا کرے گا۔ اسکاٹش حکومت اور COSLA دوسرے شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کریں گے جیسے کہ نگرانی، رابطہ کاری اور مواصلات جیسے شعبوں پر تاکہ ان نتائج کو پورا کیا جا سکے۔

بعد کے منصوبے ابتدائی پیش رفت پر استوار ہوں گے، کیونکہ ہم اپنے طویل مدتی عزائم کے حصول کی طرف بڑھیں گے جن کا اشتراک ڈیمنشیا میں مبتلا ہماری کمیونٹیز نے کیا ہے۔

ڈیلیوری منصوبوں کی پہلی سیریز کے طور پر، ہمارا ماننا ہے کہ حکمت عملی کے کچھ موضوعات کو اس وقت ترجیح نہیں دی جا سکتی ہے۔ انتظامی ڈھانچے اور اسٹیک ہولڈرز کی ایک کثیر تعداد کے ساتھ مشغولیت کے ذریعے، جن میں ڈیلیوری کے شراکت دار، زندہ تجربہ رکھنے والے افراد اور یونیورسٹیوں کے تعلیمی ساتھی شامل ہیں، ہم نے اس بات کی نشاندہی کی ہے کہ ہم طویل مدت میں فراہم کی جانے والی حکمت عملی اور ڈیلیوری کے پہلے دو سالوں کے اندر اثر ڈالنے کی ہماری مشترکہ کوششوں کے لیے حالات اور ماحول کو کہاں فروغ دے سکتے ہیں۔

یہ اس سے مختلف ہے کہ ڈیمنشیا کی سابقہ حکمت عملیوں کو کیسے مرتب کیا گیا ہے۔ سال اول میں ایسے وعدے کرنے کے بجائے جو حکمت عملی کی پوری مدت تک جاری رہیں، ہم نے پہلے دو سالوں کے لیے قابل پیمائش نتائج کی نشاندہی کی ہے اور ساتھ ہی ایسے اقدامات بھی کیے ہیں جو حکمت عملی میں تفصیل سے بیان کردہ عزائم کے حصول کے لیے حالات اور ماحول کو مضبوط کریں گے۔

ہمارے کلیدی نتائج

جوابدہی کی وضاحت کے لیے، 2026 تک کے کلیدی اور امداد یافتہ نتائج درج ذیل ہیں:

1. ایک عوامی مہم جو ڈیمنشیا سے وابستہ بدنما داغ کو چیلنج کرتی ہے، اور جسے قومی ڈیمنشیا زندہ تجربہ پینل کے ساتھ مل کر تیار کیا گیا ہے۔

   مہم کا مقصد بہتر تفہیم کو فروغ دینا اور ڈیمنشیا سے وابستہ بدنما داغ کو کم کرنا ہے جو لوگوں کو تشخیص کرانے سے روک سکتا ہے؛ بعد از تشخیص مدد (PDS) لینے پر اثر انداز ہو سکتا ہے؛ نگہداشت کے شراکت داروں/بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کے لیے تناؤ اور تنہائی کے احساس کا سبب بنتا ہے اور عوامی خدمات کے ساتھ تعامل کے معیار کو متاثر کرتا ہے۔

2. ایبرڈین برین ہیلتھ سروس کے ذریعے ایک آزادانہ تشخیص کرانا، جو ایک مشترکہ حکومتی اور شعبہ جاتی نگرانی گروپ کے ذریعہ تعاون یافتہ ہے۔

3. پبلک ہیلتھ Scotland، اور مقامی اور تعلیمی شراکت داروں کے ساتھ کام کرنا، تاکہ اسے اس ڈیٹا میں شامل کیا جا سکے جسے ہم تشخیص اور بعد از تشخیص مدد (PDS) پر جمع اور شائع کرتے ہیں، بشمول:

   - تشخیص حاصل کرنے والے افراد کی تعداد اور تشخیص شدہ افراد کا تناسب جو بعد از تشخیص مدد (PDS) تک رسائی حاصل کرتے ہیں؛
   - بعد از تشخیص مدد (PDS) اور دیگر معاونت کے اثرات سے متعلق نوعیتی ڈیٹا؛ اور
   - آبادیاتی ڈیٹا جو خاص طور پر محفوظ خصوصیات کے حامل افراد اور پسماندہ کمیونٹیز (جن میں کیئر ہوم کے رہائشی شامل ہیں) کے فائدے کے لیے شمولیت اور مساوات پر مرکز توجہ کی حمایت کرتا ہے۔

4. ڈیمنشیا کے شکار لوگوں کی مدد کرنے والے افرادی قوت کے بارے میں موجودہ تفہیم کو مزید فروغ دینے کے لیے قلیل مدتی کام کرنے والا گروہ قائم کرنا جو کسی بھی خلا کی نشاندہی کرے۔ قلیل مدتی کام کرنے والا گروہ اس افرادی قوت کی معروف آموزشی اور ترقی کی ضروریات اور موجودہ وسائل کو بہتر بنانے کے بہترین فریم ورک کی بنیاد پر ایک پروفائل بنانے کی کوشش کرے گا، جو حال اور مستقبل کے آموزشی اور ترقی کے طریقوں پر ایک نظریہ پیش کرے گا۔ بھرتی اور برقراری کی حالت کے ساتھ یہ رابطوں پر بھی غور کرے گا۔

5. Scotland کی بعد از تشخیص مدد کی پالیسی اور ڈیلیوری کا ایک آزاد جائزہ، جس میں ڈیمنشیا کے شکار افراد اور نگہداشت کے شراکت داروں/بلا معاوضہ نگہداشت کاروں اور کیئر ہومز میں رہنے والوں کا نقطہ نظر شامل ہے۔ یہ تشخیص بعد از تشخیص مدد کی قدر اور اثر کا اب تک کا ثبوت فراہم کرے گی، جس سے مستقبل کی بعد از تشخیص مدد کی پالیسی، خدمت اور عمل کو بتانے میں مدد ملے گی۔

6. ایک لچکدار کمیونٹیز پروگرام بورڈ قائم کرنا جس کو ترجیحات کی نشاندہی کرنے اور نچلی سطح پر اور کمیونٹی کی تنظیموں کے لیے وقف اسکاٹش حکومت کی مالی اعانت مختص کرنے کا کام سونپا جائے تاکہ ملک بھر میں ایک پائیدار بنیادی ڈھانچے کو ترقی دی جا سکے۔ ڈیمنشیا گورننس کے قومی ڈھانچوں کے لیے جوابدہ، یہ بورڈ مقامی علاقوں کے چیف آفیسر کے نمائندوں، متعلقہ قومی تیسرے شعبے اور کمیونٹی نیٹ ورکس اور زندہ تجربہ رکھنے والے افراد پر مشتمل ہوگا۔

7. ایک مشترکہ حکومتی اور شعبہ جاتی اسٹیئرنگ گروپ قائم کرنا تاکہ ڈیمنشیا کے خطرے، ڈیمنشیا کی جلد شناخت، تشخیص، اور علاج کے بارے میں تحقیق اور ترقی میں تعاون کرنے میں اسکاٹش حکومت کے کردار کی تشکیل میں مدد کی جا سکے، جس میں نئے علاج کی تجربے شامل ہیں جو ڈیمنشیا کی شدت کو کم کر سکتے ہیں۔

ڈیلیوری کے لیے ہمارا انتظامیہ

اگرچہ ہمارا ماننا ہے کہ پالیسی کے کچھ شعبے قومی سطح پر تیار کیے جا سکتے ہیں، لیکن انفرادی اور کمیونٹی سطح پر تبدیلی مقامی طور پر ہوتی ہے۔ اسکاٹش حکومت، مقامی حکومت، کمیونٹی تنظیموں، اعلیٰ تعلیمی اداروں، پیشہ ورانہ اداروں اور زندہ تجربہ رکھنے والوں کے درمیان تعلقات حکمت عملی کے عزائم کو پورا کرنے میں اہم ہوں گے۔

ہم باہمی تعاون کے ساتھ کام کرنے والے تعلقات کو فروغ دینا جاری رکھیں گے جو مشترکہ نتائج کے حصول پر مرکوز ہیں؛ ہم مانتے ہیں کہ کمیونٹیز میں رہنے والے اور کام کرنے والے افراد مقامی ردعمل کو بہترین طور پر سمجھتے اور اسے تشکیل دیتے ہیں، اور یہ کہ ڈیمنشیا کے شکار افراد اور ان کی مدد کرنے والے لوگ تجربے کے لحاظ سے ماہر ہیں۔

اس منصوبے کے نظم وضبط کے حصے کے طور پر ہم درج ذیل کام کریں گے:

1. عوامی خدمات جیسے رہائش، منصوبہ بندی، نقل و حمل، صحت اور سماجی نگہداشت، سماجی عمل اور Scotland میں سماجی تحفظ کے تعاون کو تسلیم کرتے ہوئے، قومی اور مقامی حکومتوں میں تعاون اور ہم آہنگی کو مضبوط بنانا۔ یہ افراد اور کمیونٹیز کے لیے مثبت نتائج کی فراہمی میں نمایاں اضافہ کر سکتا ہے۔
2. حکمت عملی کی فراہمی میں مدد کے لیے علاقوں کے اندر اور ان کے درمیان رابطوں کو مضبوط کرنا۔ مقامی شراکت داروں کے ساتھ کام کرنا، جن میں کمیونٹی نیٹ ورک شامل ہے، تاکہ Scotland میں عمدہ طرز عمل کو اپنانے اور لاگو کرنے کے طریقے کو بہتر طور پر سمجھنے کے لیے مقامی ضرورت اور مواقع کے بارے میں معلومات تیار کی جا سکے۔

3. نتائج کی نگرانی اور ڈیمنشیا کی خدمات میں سرمایہ کاری کا حساب لگانے کے لیے مزید مضبوط اور متناسب طریقۂ کار قائم کرنا، جس میں اس بات کی وضاحت ہو کہ نئے اور ترقی پذیر اسکاٹش حکومت کی مالی اعانت سے چلنے والے اقدامات حکمت عملی میں اپنے تعاون کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔
4. اس ڈیلیوری منصوبہ میں متعین کردہ ڈیلیوری کے کلیدی نتائج کے خلاف نفاذ کے لیے خود کو جوابدہ بنانے کے لیے حکمت عملی کی ترقی کے حصے کے طور پر قائم کیے گئے ڈھانچوں میں توسیع کرنا۔ اس میں ڈیمنشیا کے شکار افراد کے لیے ایک گروہ شامل ہوگا جو نگہداشت کے شراکت دار/بلا معاوضہ نگہداشت کاروں سے الگ ہے۔

ہم کیسے ڈیلیور کریں گے

ہم جانتے ہیں کہ ڈیمنشیا کسی شخص کی زندگی کے ہر پہلو کو متاثر کر سکتا ہے اور اس کے اثرات نگہداشت کے شراکت داروں/بلا معاوضہ نگہداشت کاروں اور اہل خانہ پر مرتب ہوتے ہیں۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ ہمیں زندہ تجربہ رکھنے والے افراد، قومی حکومت، مقامی حکومت، پیشہ ورانہ اداروں اور تیسرے اور آزاد شعبے کی تنظیموں اور ان کمیونٹیز میں جہاں لوگ رہتے ہیں اور رہنا چاہتے ہیں، کے ساتھ مل کر کام کرنا لازمی ہے۔

ڈیلیوری کے اصول

ہر کسی کی کہانی ان اصولوں کا تعین کرتی ہے جو حکمت عملی اور اس کی ڈیلیوری کو بتاتے ہیں۔ یہ مانتے ہوئے کہ کچھ کمیونٹیز کے پاس مشورے اور مدد تک رسائی کا امکان کم ہے، ہم ان لوگوں کو فعال طور پر شامل کریں گے جن کی آوازیں ڈیلیوری سے متعلق سابقہ حکمت عملی سے غائب ہیں۔ اس میں سیکھنے کی معذوری والے افراد، اقلیتی نسلی کمیونٹیز، کیئر ہوم کے رہائشی، LGBT+ کمیونٹیز، جزیرے اور دیہی کمیونٹیز، اور وہ لوگ شامل ہیں جو حسی نقصان کے شکار ہیں اور یہ مانتے ہیں کہ خواتین میں ڈیمنشیا کے بڑھتے ہوئے خطرے کو سمجھنے کے لیے مزید کام کرنے کی ضرورت ہے۔ شمولیت کو فروغ دینے میں، ہم یہ یقینی بنانے کی کوشش کرتے ہیں کہ ڈیمنشیا کے شکار افراد اور ان کے نگہداشت کے شراکت دار/بلا معاوضہ نگہداشت کار کسی بھی بنیاد جیسے کہ عمر، معذوری، جنس/صنف، نسل، جنسی رجحان، مذہبی عقائد، سماجی یا دوسری حیثیت کی بنیاد پر امتیازی سلوک سے پاک ہیں۔

یہ بتاتے ہوئے کہ ہم اس منصوبے کی ترجیحات کو کیسے پورا کریں گے، حکمت عملی میں بیان کردہ اصولوں میں ہم درج ذیل کو شامل کرتے ہیں:

فرد پر مبنی، مدد، علاج اور نگہداشت کے لیے پورے فرد کی ضروریات اور خواہشات کو سامنے اور مرکز میں رکھنا۔

صدمے سے آگاہ، اسکاٹش افرادی قوت کے درمیان بیداری، علم اور اعتماد کو بڑھانے کے لیے وسیع تر پالیسی عزائم کی عکاسی کرنا تاکہ تمام خدمات میں صدمے سے آگاہی کی مشق کو شامل کیا جا سکے۔

کمیونٹی کی زیر قیادت، ڈیمنشیا کے شکار افراد اور ان کی نگہداشت کے شراکت داروں/بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کی براہ راست مدد کرنے اور ڈیمنشیا پر مشتمل کمیونٹیز کی ترقی میں تعاون کے لیے کمیونٹی کی زیرقیادت سرگرمی کی قدر اور اثر کے بڑھتے ہوئے ثبوت کے اعتراف میں۔

ہم مرتبہ کی زیر قیادت، براہ راست ملوث افراد کے ساتھ ساتھ کمیونٹیز، خدمات اور سرگرمی سے سیکھنے والی تنظیموں کے لیے ہم مرتبہ کی زیر قیادت سرگرمی کی قدر اور اثرات کے اعتراف میں۔

بدنما داغ کو چیلنج کرنا، اور ساتھ ہی ساتھ عوام کو درپیش بدنما داغ کے خلاف مہم کی تفصیل بطور نتیجہ، یہ نقطہ نظر اس منصوبہ میں تفصیلی تمام سرگرمیوں کو تقویت دے گا۔

اس ڈیلیوری منصوبہ کے ساتھ جامع اثرات کے جائزے مزید جامع پالیسی کی فراہمی کے لیے ہمارے نقطہ نظر کو آگے بڑھائیں گے اور ایک معیار فراہم کریں گے۔ قومی دیکھ بھال کی خدمت کے انتظامیہ کو تشکیل دینے والا عمل اس منصوبہ کے نفاذ کو بھی اہمیت دے گا۔

ہر کسی کی کہانی ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے ایک نئے نقطہ نظر کی نشاندہی کرتی ہے جن کا سامنا Scotland میں ڈیمنشیا کے شکار افراد اور ان کے نگہداشت کے شراکت داروں/بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کو کرنا پڑتا ہے۔ حکمت عملی نقطہ نظر میں ایک بنیادی تبدیلی کا تعین کرتی ہے، جو کہ تمام ملوث اور متعلقہ افراد کو ایک زیادہ طاقتور جگہ لے جاتی ہے تاکہ لوگوں کے ڈیمنشیا کے تجربوں کو بالآخر بدلا جا سکے۔

ہم مانتے ہیں کہ یہ پہلا ڈیلیوری منصوبہ طویل مدتی عمل کی عکاسی کرتا ہے جو مختصر، درمیانی اور طویل مدتی فوائد کی ایک حد دکھا سکتا ہے۔

یہ منصوبہ ایک طویل مدتی تبدیلی کے آغاز کا اشارہ دیتا ہے جس میں درج ذیل امور شامل ہیں:

- ہمارے ذریعے جمع کردہ اور متناسب طریقے سے شائع کردہ ڈیٹا؛
- معیار کی بہتری (QI) اور معیار کی بہتری کے عمل سے سیکھنا جن میں ہیلتھ کیئر امپرومنٹ Scotland کے تحت فوکس آن ڈیمینشیا میں بہتری کے پروگرام کی زیر قیادت اعمال شامل ہیں تاکہ عملی طور پر اختلاف کو دور کرنے میں مدد حاصل ہو؛
- ان عوامل کو سمجھنے کا طریقہ جو تحفظ یافتہ خصوصیات والے افراد کو متاثر کرتے ہیں؛
- آغاز شدہ تحقیق اور اس کے عمل میں آنے کا طریقہ؛
- وسیع تر مربوط نظام کی اصلاح کے حصے کے طور پر ہمارے ان تبدیلیوں کے ساتھ جڑنے اور انہیں شامل کرنے کا طریقہ جن میں ڈیمنشیا کے شکار افراد کی ضروریات کو شامل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے؛
- مالیاتی سرمایہ کاری کو ٹریک کرنے اور اسے بتانے کا طریقہ؛ اور
- ڈیمنشیا کی معاونت کے لیے کمیونٹی کے زیرقیادت نقطہ نظر کو شامل کرنے کے لیے ہماری پیش رفت کا طریقہ۔

یہ تبدیلی اور بہتری کے لیے جامع اور طویل مدتی اہل کار ہیں جو کہ حکمت عملی کے آغاز کے بعد سے کثیر ایجنسی اور کثیر شعبہ کام کرنے والے گروہوں کے ذریعہ تیار کردہ تمام موضوعات اور ترجیحات پر لاگو ہوتے ہیں۔

کیس اسٹڈی – پلے لسٹ برائے Life In Fife (فائف میں زندگی)

ہسپتال کے وارڈ سیٹنگ میں موسیقی کے استعمال کی ابتدائی تحقیق کے بعد، NHS Fife نے پلے لسٹ برائے لائف کے ساتھ شراکت میں تسلیم شدہ تربیت فراہم کرنے میں مدد کی۔ یہ تربیت ہسپتالوں میں وارڈ ٹیموں کو اس قابل بناتی ہے کہ وہ ڈیمنشیا کی نگہداشت حاصل کرنے والے افراد، ان کے اہل خانہ اور نگہداشت کے شراکت داروں کے ساتھ ذاتی طور پر بامعنی موسیقی کی شناخت کر سکیں۔ ان گانوں کو اس کے بعد ایک MP3 میوزک ڈیوائس پر ڈاؤن لوڈ کیا جاتا ہے تاکہ لوگ انفرادی طور پر سن سکیں۔

موسیقی سننے سے (بشمول اپنی نگہداشت کے شراکت دار کے ساتھ)، ان سیٹنگز میں ڈیمنشیا کی نگہداشت حاصل کرنے والے افراد نے اپنی صحت اور تندرستی میں نمایاں بہتری دیکھی۔ اس میں تناؤ اور اضطراب میں کمی سے لے کر عملے اور فرد کی نگہداشت کے شراکت داروں کے ساتھ مشغول ہونے اور ان سے بات چیت کرنے کے قابل ہونا شامل ہے۔ اس کے نتیجے میں عملہ اپنے مریضوں کے ساتھ زیادہ معنی خیز روابط قائم کرنے میں کامیاب رہا۔

Figure 1 یہ پہلے دو سالوں میں حاصل کی جانے والی تبدیلیوں اور ساتھ ہی ساتھ ان محرکات یا بلڈنگ بلاکس کی نشاندہی کرتا ہے جو ہم اپنے اسٹیک ہولڈرز کی خواہش اور ضروریات کی طویل مدتی تبدیلی کی فراہمی کے لیے استعمال کریں گے۔

شکل 1: لیورز اور بلڈنگ بلاکس جو ہم ڈیلیوری کے لیے استعمال کریں گے

ڈیٹا

اصول

انتظامیہ

شخص پر مبنی

صدمے سے باخبر

حقوق انسان

ڈیجیٹل

شمولیت

ہم مرتبہ کی زیر قیادت

بدنما داغ کے خلاف

افرادی قوت

کمیونٹی کی زیر قیادت

تعاون اور ہم آہنگی

کلیدی نتائج 2026-2024

- ایک عوامی مہم جو ڈیمنشیا سے وابستہ بدنما داغ کو چیلنج کرتی ہے، اور جسے نیشنل ڈیمنشیا لائیوڈ ایکسپیریئنس پینل کے ساتھ مل کر تیار کیا گیا ہے
- ایبرڈین برین ہیلتھ سروس اور سروس کی آزادانہ تشخیص سے سیکھنے میں مدد کے لیے ایک مشترکہ حکومتی اور شعبہ جاتی نگرانی کا گروپ قائم کریں۔
- ابھی اور مستقبل میں افرادی قوت کی تعلیم اور ترقی کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ایک قلیل مدتی کام کرنے والا گروہ قائم کریں
- Scotland کی بعد از تشخیص پالیسی اور ڈیلیوری کا آزادانہ جائزہ، جس میں نگہداشت کے شراکت داروں/بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کا نقطہ نظر شامل ہے
- لچکدار کمیونٹیز پروگرام بورڈ جو ترجیحات کی نشاندہی کرے اور ایک پائیدار کمیونٹی سیکٹر کو بڑھانے کے لیے فنڈ مختص کرے
- آبادیاتی اور نوعی تفصیل کو شامل کرنے کے لیے تشخیص اور بعد از تشخیص مدد پر جمع کیے گئے اور شائع کیے گئے ڈیٹا کو وسیع کریں۔

موضوعاتی ترجیحات

ہر کسی کی کہانی اُس فرق کو واضح کرتی ہے جس کی ہمیں ان میں سے ہر ایک بنیادی ترجیحات پر کرنے کی ضرورت ہے۔ کلیدی نتائج کے برعکس، یہ موضوعاتی ترجیحات طویل مدتی بہتری اور تبدیلی کے لیے ہمارے نقطہ نظر کا حصہ ہوں گی جسے ہم ابھی آگے بڑھانا شروع کرتے ہیں اور اس کے بعد لاحقہ منصوبوں پر عمل کریں گے۔ 2024-26 کے دوران ہم شراکت داروں کے ساتھ مل کر درج ذیل موضوعاتی ترجیحات کو تبدیل کرنے، بہتر بنانے، ان کی قدر کو بڑھانے اور ان سے سیکھنے کے لیے کام کریں گے:

ڈیجیٹل

ڈیجیٹل ٹیکنالوجی میں ترقی، بشمول شہری ٹیکنالوجی، متحرک ہیں اور رفتار سے آگے بڑھ رہی ہیں۔ Scotland کے کچھ حصوں، خاص طور پر دیہی اور جزیرے کی کمیونٹیز میں رابطے کے مسائل کو تسلیم کرتے ہوئے، ڈیجیٹل نسبتاً کم لاگت کے کچھ حل پیش کر سکتا ہے جو لوگوں کو اپنی پسند کی زندگی اور جگہ کو جاری رکھنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

ہم کیسے ڈیلیور کریں گے:

- ہم اسکاٹش حکومت اور COSLA کی مشترکہ ڈیجیٹل ہیلتھ اینڈ کیئر اسٹریٹیجی میں موجود پروگراموں کے ساتھ کام کریں گے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ڈیمنشیا بات چیت کا حصہ ہے۔
- اجازت یافتہ اور امداد یافتہ پروگراموں کے ذریعے ڈیجیٹل اختراع کی ترقی کی حوصلہ افزائی اور حمایت کریں، جس میں ہسپتال میں معلومات کی فراہمی، افرادی قوت کی ترقی اور تناؤ اور تکلیف پر کام میں معاونت شامل ہیں۔
- حکمت عملی کے نتائج کو تعاون دینے کے لیے ڈیجیٹل اختراع کو فروغ دیں اور اس کی تشہیر کریں۔
- ڈیجیٹل حل تک رسائی کی حمایت کریں، یہ مانتے ہوئے کہ بزرگوں، سماجی کرایہ داروں اور کم آمدنی والے افراد کو انٹرنیٹ تک رسائی یا اسے استعمال کرنے کا امکان کم ہے۔

کیس اسٹڈی – Scotland میں الزائمر کی مجازی حقیقت (VR) کا عمل

مجازی حقیقت (VR) یادداشت، علاج اور 'بکٹ لسٹ' کے تجربات کے ذریعے ادراکی افعال کو مشغول کرنے، آرام پہنچانے اور حوصلہ افزائی کرنے کے لیے ایک جدید اور اثر انگیز ٹول ہے۔ اسکاٹش حکومت کی جانب سے مالی طور پر تعاون یافتہ، Alzheimer Scotland اپنے 26 ڈیمنشیا ریسورس سینٹرز میں مجازی حقیقت (VR) کے تجربات پیش کر سکتا ہے۔

لیوی باڈی ڈیمنشیا میں مبتلا گورڈن یہ جاننے کے لیے اپنا ٹرائل کر رہا ہے کہ آیا مجازی حقیقت (VR) کا استعمال پرامن خوابوں کا باعث بن سکتا ہے۔ گورڈن کے خواب ٹی وی دیکھنے سے متاثر ہوئے ہیں، جس کے نتیجے میں ایک ایسا واقعہ پیش آیا جہاں وہ لڑائی کا خواب دیکھتے ہوئے بستر سے گر کر زخمی ہوا۔ رائل ایئر فورس کے تجربہ کار اور ایکشن/جنگی فلموں کے لیے پرجوش ہونے کے طور پر، گورڈن کو امید ہے کہ شدید میڈیا سے ایک عمیق پرسکون مجازی حقیقت کے تجربے کی طرف منتقلی ممکنہ طور پر خطرناک خوابوں کی وجہ سے پیدا ہونے والے حالات کو کم کر کے اس کے پر امن خوابوں کو فروغ دے گی اور اس کے مجموعی فلاح وبہبود کو بڑھائے گی۔

Alzheimer Scotland کا مجازی حقیقت (VR) کا اقدام ڈیمنشیا کے شکار افراد کی انفرادی ترجیحات اور ضروریات کے مطابق مجازی حقیقت پر مبنی تجربات کو تیار کرنے میں امید افزا صلاحیت کو ظاہر کرتا ہے، جو ان کے معیار زندگی کو بڑھانے کے لیے ایک منفرد طریقہ پیش کرتا ہے۔

افرادی قوت

ڈیمنشیا کے شکار افراد اور ان کی نگہداشت کے شراکت داروں / بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کی مدد کرنے والی افرادی قوت متنوع ہے۔ وہ تمام لوگ جو ڈیمنشیا کے شکار افراد اور ان کے نگہداشت کے شراکت داروں/بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کو مدد فراہم کرتے ہیں، انہیں ان لوگوں کی ضرورت ہوگی جن کی وہ سامنے اور مرکز میں مدد کرتے ہیں۔

اس کا مطلب یہ ہے کہ ڈیمنشیا کے شکار لوگوں کو پیشہ ور افراد اور عملے کے ذریعہ فراہم کردہ صحیح خدمات کو یقینی بنایا جائے جنہوں نے خدمات، علاج، بحالی اور مدد کے اعلی معیار کو یقینی بنانے کے لیے مناسب تربیت حاصل کی ہے اور حقوق پر مبنی اور صدمے سے باخبر نقطہ نظر سے کام کیا ہے۔

ڈیمنشیا کے شکار افراد کی مدد کرنے والے ہر شخص کے لیے آموزش اور مہارت کے ایک قومی فریم ورک کے طور پر The Promoting Excellence Framework (عمدگی کو فروغ دینے والا فریم ورک) قائم کیا گیا تھا۔ اس پہلے ڈیلیوری منصوبہ کی ترجیح اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ اسے آجروں کے ذریعہ سمجھا جائے، ترجیح دی جائے اور مختلف کرداروں اور شعبوں کے لیے قابل رسائی اور متعلقہ آموزشی پروگراموں میں ترجمہ کیا جائے۔ ڈیمنشیا کی سابقہ حکمت عملیوں نے ایسے پروگراموں کی حمایت کی ہے جو مخصوص پیشوں اور افرادی قوت کے کچھ حصوں کے لیے علم اور مہارت کو فروغ دیتے ہیں۔ کامیاب پروگراموں میں شامل ہیں:

- ‘لوگوں کو جوڑنا: جوڑنے کے لیے تعاون’، ایک ایسا پروگرام جو ڈیمنشیا کے علاج، نگہداشت اور بحالی میں ان کے تعاون کو تبدیل کرنے پر توجہ مرکوز کرنے والے متعلقہ صحت کے پیشہ ور افراد کی کمیونٹی کو اکٹھا کرتا ہے؛
- چارٹرڈ انسٹی ٹیوٹ آف ہاؤسنگ ڈیمنشیا فریم ورک؛ اور
- صحت کی نگہداشت اور سماجی نگہداشت کے شعبے میں کام کرنے والوں کے لیے بالترتیب ڈیمنشیا چیمپئنز اور ایمبیسیڈرز پروگرام۔

پیشہ ورانہ اور شعبے سے متعلق افرادی قوت کی ترقی کی قدر کو تسلیم کیا جاتا ہے۔ تاہم، ڈیمنشیا کی افرادی قوت وسیع تر افرادی قوت کی ترقی اور دباؤ سے الگ تھلگ نہیں ہے۔ اسکاٹش حکومت اور COSLA کا مشترکہ خواہش مندانہ نقطہ نظر Health and Social Care (صحت اور سماجی نگہداشت): National Workforce Strategy (افرادی قوت کی قومی حکمت عملی)' نے افرادی قوت کے سفر کے پانچ ستونوں کی نشاندہی کی ہے جو درج ذیل ہیں:

منصوبہ: پورے نظام میں شواہد پر مبنی منصوبہ بندی، تاکہ صحیح وقت پر اور صحیح جگہ پر صحیح مدد فراہم کرنے کے لیے حقوق کی مہارت کے ساتھ افرادی قوت کی صحیح تعداد کو یقینی بنایا جا سکے۔

پرکشش بنانا: بھرتی کے لیے جامع، متنوع اور ترقی کے واضح راستوں کے ساتھ ملازمتیں پرکشش ہیں، جہاں سب کا احترام کیا جاتا ہے، ان کو بااختیار بنایا جاتا ہے اور ان کے کام کی قدر کی جاتی ہے۔

تربیت دینا: جدید ٹیکنالوجی کو اپناتے ہوئے افرادی قوت کو ہنر مند، تربیت یافتہ اور چست اور لچکدار طریقے سے کام کرنے کے لیے معاونت دی جاتی ہے، اور پورے فرد کے نقطہ نظر کی حمایت کرنے کے لیے انہیں ثبوت سے باخبر کیا جاتا ہے۔

ملازمت دینا: افرادی قوت کی رپورٹ قابل قدر ہے اور اعلیٰ معیار کی صارف پر مبنی خدمات، معاونت اور ہمدردانہ نگہداشت فراہم کرنے کے لیے تعاون یافتہ ہے۔

پرورش: صحت اور سماجی نگہداشت کی افرادی قوت میں مثبت ذہنی صحت اور تندرستی کے لیے تعاون۔

اسی طرح کا ایک منصوبہ دماغی صحت کی افرادی قوت کے لیے بھی تیار کیا گیا ہے، جس میں کچھ واضح روابط ہیں جو تمام افرادی قوت میں بنائے جا سکتے ہیں اور ڈیمنشیا کے شکار افراد کی بھی مدد کرتے ہیں۔

ضروری ہے کہ قومی اور مقامی حکومت صحت اور سماجی نگہداشت کی افرادی قوت سے متعلق مسائل پر مل کر کام کرتے رہیں تاکہ بھرتی اور برقرار رکھنے کے ذریعے صلاحیت بڑھانے پر توجہ مرکوز کی جا سکے۔

ہم موجودہ افرادی قوت کی انتظامیہ اور بہتری کے گروہوں کے ساتھ مل کر کام کریں گے، اور ان حکمت عملیوں اور پالیسی کی اہمیت کو اجاگر کریں گے جو ڈیمنشیا کے شکارافراد اور ان کی نگہداشت کے شراکت داروں/ بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کی ضروریات کی عکاسی کرتے ہیں۔

کیس اسٹڈی – HC وَن کیئر ہوم ڈیمنشیا ایمبیسڈرز

ڈیمنشیا ایمبیسڈرز ایسے علم اور صلاحیتوں کو تیار کرتے ہیں جو کیئر ہومز میں ڈیمنشیا کی معیاری نگہداشت کی حمایت کرتے ہیں۔

ایک رہائشی انتہائی مشتعل، چڑچڑا اور پریشان ہو گیا، اکثر رونے لگتا اور/یا عملے پر اس وقت حملے کرتا جب انہیں ذاتی نگہداشت کے ساتھ تعاون دیا جا رہا تھا۔

کیئر ہومز میں ڈیمنشیا ایمبیسڈرز نے یہ دریافت کرنے کے لیے عملے کی حوصلہ افزائی کی ہے کہ وہ رہائش پذیر کے لیے اس تجربے کو کیسے بدل سکتے ہیں۔ انہوں نے رہائش پذیر کے سابقہ ذاتی نگہداشت کے معمولات کو تسلیم کیا اور PDSA (پلان، ڈو، اسٹڈی، ایکٹ) نقطہ نظر کا استعمال کرتے ہوئے ان کی جانب سے کی گئی کسی بھی تبدیلی کے جوابات کی نگرانی کی۔

استقامت کے ذریعہ انہوں نے دریافت کیا کہ اگر نگہداشت کار عملہ ان سے لمبا ہے تو رہائش پذیر پریشان ہو رہا تھا۔ ذاتی نگہداشت کی فراہمی کو تبدیل کرکے عملے کو ایک ہی قد یا اس سے چھوٹا رکھنے سے، رہائش پذیر اب زیادہ خوش ہے اور بات چیت کے دوران عملے کے ساتھ اکثر ہنستا ہے۔

اس مسئلے کو حل کرنے کا وسیع اثر پڑا ہے۔ رہائش پذیر زیادہ خوش ہے، زیادہ کھا رہا ہے اور دوسرے رہائش پذیر افراد کے ساتھ مِلتا جُلتا ہے۔ تبدیلیوں کی وجہ سے رہائش پذیر کے لیے نفسیاتی ادویات کا استعمال بھی کم ہو گیا ہے۔

ہم کیسے ڈیلیور کریں گے:

- ہم قومی اور مقامی حکومت میں شراکت داروں، اسکاٹش سماجی خدمات کونسل (SSSC)، NHS ایجوکیشن فار Scotland (NES)، اپنی یونیورسٹی کے فراہم کنندگان اور پیشہ ورانہ نیٹ ورکس کے ساتھ مل کر ایک قلیل مدتی کام کرنے والا گروہ قائم کرنے کے لیے کام کریں گے تاکہ:
  - ڈیمنشیا کی افرادی قوت کے بارے میں ہماری سمجھ کو مزید فروغ ملے اور صحت اور سماجی نگہداشت میں اس کے تنوع کو تسلیم کرتے ہوئے موجودہ اور مستقبل کے ڈیمنشیا کی افرادی قوت کی تعلیمی ضروریات کو وسیع کیا جا سکے، جس میں مختلف شعبوں میں کام کرنے والے جیسے کیئر ہومز، ہسپتالوں، کمیونٹی حب، لوگوں کے اپنے گھر، رجسٹرڈ پیشہ ورانہ گروہ جیسے متعلقہ صحت کے پیشہ ور افراد، سماجی کارکنان اور ذہنی صحت کے پیشہ ور افراد شامل ہیں۔
  - آموزشی اور ہنر کے پروگراموں اور وسائل کے موجودہ زرخیز ذرائع کا ایک 'خاکہ' بنائیں جس میں عمدگی کو فروغ دینے والا فریم ورک شامل ہو تاکہ اہمیت اور مزید ترقی کی ضرورت کو قائم کیا جا سکے۔

بدنما داغ کو چیلنج کرنا

ڈیمنشیا کا بدنما داغ لوگوں کی مدد حاصل کرنے کی خواہش اور اعتماد پر منفی اثر ڈال سکتا ہے۔ حکمت عملی اس فرق کی وضاحت کرتی ہے جو ہمیں حاصل کرنے کی ضرورت ہے جیسے:

- دماغی صحت اور ڈیمنشیا کے بارے میں عوامی بیداری اور سمجھ کو بڑھانا اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے تاثرات کو تبدیل کرنا کہ ڈیمنشیا میں مبتلا افراد اور ان کی نگہداشت کے شراکت داروں/بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کو ان کی روزمرہ کی زندگی کے ہر حصے میں اور ہر جگہ پر ان کے حقوق کو برقرار رکھا گیا ہے۔ ڈیمنشیا کی تشخیص کے لیے خود کو پیش کرنے کا خوف کم ہو گیا ہے۔
- صحت، سماجی نگہداشت، رہائش اور دیگر فرنٹ لائن سروسز میں افرادی قوت ڈیمنشیا کے بارے میں سمجھ کو بہتر بناتی ہے اور اس بات کو یقینی بنانے کے لیے بہتر طور پر مربوط ہے کہ خدمات فراہم کرنے والے افراد ڈیمنشیا کے شکار لوگوں اور ان کی نگہداشت کے شراکت داروں/بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کے حقوق کو سمجھتے اور ان کا احترام کرتے ہیں۔
- ڈیمنشیا کی تشخیص کے بعد واضح، یکساں معیار کی معلومات اور معاونت کے اختیارات ہوتے ہیں، جو جامع مواصلت کے طریقوں پر مبنی ہوتا ہے، جن میں ڈیمنشیا کے شکار افراد اور ان کے نگہداشت کے شراکت داروں/بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کے لیے خدمات کی فراہمی کے معیار کو یقینی بنانے کے لیے بعد از تشخیص مدد، بحالی اور دیگر معاون علاج شامل ہیں۔
- آجروں کو ڈیمنشیا اور تشخیص حاصل کرنے والے ملازمین اور نگہداشت کی ذمہ داریوں کے حامل ملازمین پر اس کے اثرات کے بارے میں زیادہ آگاہی ہوتی ہے، جس کا مظاہرہ ان کے Carer Positive (کیرر پازیٹو) اور Dementia Friends (ڈیمنشیا فرینڈز) جیسے پروگراموں میں سائن اپ کرنے سے ہوتا ہے۔

کیس اسٹڈی – بدنما داغ کے خلاف قومی مہم کی ترقی

ہماری حکمت عملی کے کلیدی نتائج میں سے ایک کو حاصل کرنے کے لیے کہ 'اسکاٹش معاشرے نے ڈیمنشیا کے بارے میں بیداری میں اضافہ کیا ہے اور تاثرات کو تبدیل کیا ہے'، عوام کو درپیش بدنما داغ کے خلاف مہم بنانے کا کام کیا گیا ہے جو ڈیمنشیا کے بارے میں عام پیشگی تصورات کو چیلنج کرتی ہے۔

اس تحقیق کے بعد جو اس بات کی نشاندہی کرتی ہے کہ عام لوگ یہ نہیں سمجھتے کہ ڈیمنشیا ایک بڑھنے والی بیماری ہے اور یہ کہ ابتدائی مراحل میں لوگ آزادانہ اور مکمل زندگی گزار سکتے ہیں، اس حقیقت کے بارے میں شعور بیدار کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے کہ اس مرض میں مبتلا کسی کے ساتھ تعلقات برقرار رکھنا ان کی طویل عرصے تک اچھی زندگی گزارنے میں مدد کرنے کا ایک اہم حصہ ہے۔

اس کی ترقی نیشنل ڈیمنشیا لائیوڈ ایکسپریئنس پینل کے اراکین کے تعاون سے ہوئی ہے، جس کی ابتدائی مہم 2024 میں شروع کی جائے گی۔

ہم کیسے ڈیلیور کریں گے:

- جیسا کہ کیس اسٹڈی میں بتایا گیا ہے کہ عوام کو درپیش بدنما داغ کے خلاف مہم پر کام پہلے ہی شروع ہو چکا ہے۔ نیشنل ڈیمنشیا لائیوڈ ایکسپریئنس پینل، اسکاٹش حکومت اور لیتھ ایجنسی مہم میں شراکت دار ہیں۔ یہ مہم 2024 میں عوامی سطح پر شروع کی جائے گی۔
- 2026-2024 کے دوران ہم متعلقہ شراکت داروں سے ملاقات کریں گے تاکہ آجروں کے لیے معلومات اور بیداری بڑھانے کے پروگرام کی تشکیل کر سکیں اور کیئرر پازیٹو اور ڈیمنشیا فرینڈز پروگراموں سے سبق سیکھیں۔

دماغی صحت

دماغی صحت میں بڑھتی ہوئی دلچسپی اور روک تھام، خطرے میں کمی اور پورے یورپ میں ابھرتے ہوئے علاج پر توجہ کے ساتھ، اسکاٹش حکومت برین ہیلتھ Scotland کے عمل اور اسکاٹش برین ہیلتھ اینڈ ڈیمنشیا ریسرچ اسٹریٹجی کے اہم پیغامات کی حمایت کر رہی ہے۔

ہم جانتے ہیں کہ Scotland کو دماغی صحت کے ایجنڈے میں تعاون دینے کے معاملے میں منفرد مقام حاصل ہے۔ ہمارے اثاثوں کے مجموعات کو اگر صحیح طریقے سے استعمال کیا جائے تو ہمیں تحقیق اور اختراع کا مرکز بنا سکتے ہیں، اور دماغی صحت کے بارے میں زیادہ سماجی خواندگی اور ڈیمنشیا کے ابتدائی خطرے کی نشاندہی اور تشخیص کر سکتے ہیں۔

ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ یہ دائرہ کار ان لوگوں میں سب سے کم بیان کیا گیا ہے جنہیں ہم اپنے ابتدائی منصوبوں میں ڈیلیوری کے لیے ترجیح دے رہے ہیں، لہٰذا پیش رفت کو فعال کرنے کے لیے ترجیح دینا درست ہے۔ چونکہ بہت زیادہ پیش رفت کی جا رہی ہے اور حکمت عملیوں کی پوری مدت کے دوران کی جائے گی، اس لیے ہمیں اس بات پر غور کرنے کی ضرورت ہے کہ ڈیلیوری کے پہلے دو سالوں میں ہماری کوششوں کو کہاں لگایا جائے گا۔

Scotland میں اور اس سے باہر تحقیق اور مشق سے سیکھنا بہت ضروری ہے اور اگلے دو سالوں میں ہم Scotland میں پیش رفت کی حمایت کرتے ہوئے پورے یورپ میں اور اس سے باہر پیش رفت کو فالو کریں گے۔

کیس اسٹڈی - The STARS (ستارے): Scotland میں دماغی صحت کی زیر قیادت My Amazing Brain (مائی امیزنگ برین) پروگرام

My Amazing Brain (مائی امیزنگ برین پروگرام) دماغی صحت سے متعلق آگاہی کو فروغ دے کر، بچوں کے دماغ کو صحت مند رکھنے کے بارے میں ضروری معلومات اور سمجھ کے ساتھ با اختیار بنا کر ڈیمنشیا کو روکنے میں مدد کرنے کے لیے آگے کا ایک تخیل ہے۔

متحرک تصاویر اور سرگرمیوں کے ذریعے، بچے اپنے دماغ کو ستاروں سے بھرا تصور کرتے ہیں، اور یہ سیکھتے ہیں کہ صحت مند عادات جیسے سماجی سرگرمی، غذائیت سے بھرپور خوراک، نیند، آرام اور سر کی حفاظت ان کے ستاروں کو چمکاتی رہے گی۔ یہ اکثر پیچیدہ تحقیق کو بچوں اور ان کے اہل خانہ کے لیے قابل عمل سرگرمیوں میں بدل دیتا ہے، اور اس تصور کو بھی ختم کر دیتا ہے کہ آپ کے دماغی صحت کی نگہداشت کرنے میں کبھی جلدی یا دیر نہیں ہوتی۔

اس پروگرام کو والدین، اساتذہ اور ڈیمنشیا کا زندہ تجربہ رکھنے والے لوگوں کے ساتھ مل کر ڈیزائن کیا گیا ہے تاکہ کلاس میں اور گھر پر فوکس گروپس اور ماہرین کے مشورے کے ذریعے سیکھنے کے مواقع فراہم کیے جا سکیں۔ اس نے تعلیمی سیشنوں کو دیگر قابل رسائی فارمیٹس میں پہنچانے کے لیے شدید محرومی والے علاقوں میں قائم اسکولوں کو ترجیح دے کر اور مواد کا ترجمہ کرکے مساوات کا نقطہ نظر بھی اختیار کیا ہے۔

ہم کیسے ڈیلیور کریں گے:

- ہم ہر عمر میں دماغی صحت کی اہمیت، دماغ کی اچھی صحت اور ڈیمنشیا کے امکانات میں ممکنہ کمی کے درمیان تعلق کے بارے میں (قومی سطح پر اور اپنی کمیونٹیز کے ساتھ کام کے ذریعے) صحت عامہ کے بارے میں بیداری کو فروغ دیں گے۔
- ہم ایبرڈین میں خدمت برائے دماغی صحت کی ایک ابتدائی سائٹ کی معاونت کریں گے، جسے دسمبر 2023 میں شروع کیا گیا تھا، تاکہ علاقے کے لوگوں کو ان کے ڈیمنشیا ہونے کے خطرے کا پروفائل فراہم کیا جا سکے اور لوگوں کو صحیح مشورے تک رسائی حاصل کرنے کے لیے اس معلومات کو استعمال کرنے کے لیے مدد کے طریقوں اور، جہاں قابل اطلاق ہو، مزید ریفرل کے بارے میں بتایا جا سکے۔

- ہم مقامی اور قومی حکومت کے ساتھیوں، اپنے تعلیمی شراکت داروں اور تجربہ کار نیٹ ورکس کے ساتھ مل کر ایک مشترکہ حکومتی اور شعبہ جاتی اسٹیئرنگ گروپ قائم کرنے کے لیے کام کریں گے، تاکہ اس سے اسکاٹش حکومت کے کردار کو سمجھنے میں مدد مل سکے کہ کس طرح ہم ڈیمنشیا کے خطرے کی شناخت، تشخیص، اور علاج کے بارے میں زیادہ سے زیادہ تفہیم کی تحقیق اور ترقی میں اپنا تعاون دے سکتے ہیں، جس میں نئے علاج کے تجربات جو ڈیمنشیا کی شدت کو کچھ حد تک کم کر سکتے ہیں، ہذیان سے بچاؤ اور علاج کے بارے میں تفصیلی رہنمائی کرنے والے جدید SIGN ہدایات شامل ہیں۔

تشخیص اور بعد از تشخیص حمایت کرتے ہیں

Scotland کے پاس بعد از تشخیص مدد (PDS) فراہم کرنے کے لیے اہم پالیسی اور ٹریک ریکارڈ ہے۔ تاہم، بعد از تشخیص مدد (PDS) تک رسائی حاصل کرنے والے لوگوں کا تناسب مسلسل کم رہا ہے اور ہم نے سنا ہے کہ ایسے لوگ بھی ہیں جنہیں ضروری مدد نہیں مل پا رہی ہے۔ ہمیں اس خلا کو پُر کرنے اور اس بات کو یقینی بنانے کی ضرورت ہے کہ لوگ، بشمول کیئر ہوم کے رہائش پذیر افراد جن کی تشخیص کیئر ہوم میں قیام سے پہلے یا اس کے دوران کی گئی ہو، سائن پوسٹنگ، ریفرل کے عمل، تشخیص اور بعد از تشخیص مدد (PDS) کا تجربہ کرتے ہیں، جو انہیں ایک مثبت راستے پر گامزن کرتے ہیں جس میں ہم مرتبہ کی مدد اور مؤثر خود انتظام کے لیے قابل رسائی اختیارات شامل ہیں۔ یہ ڈیمنشیا کے شکار افراد اور ان کی نگہداشت کے شراکت داروں/بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کو نگہداشت کی ضروریات کا جائزہ، مستقبل میں نگہداشت کی منصوبہ بندی، نگہداشت کے انتخاب اور انتظام، معاونت اور علاج میں شرکت کرنے کے اپنے حق کو برقرار رکھنے کے قابل بنائے گا، جس میں جدید ترین فیصلہ سازی شامل ہے، جو مشترکہ فیصلہ سازی کے اصول کو اپناتے ہوئے حقیقت پسندانہ طب کے اصولوں کے مطابق ہو اور انہیں SIGN ڈیمنشیا کی ہدایات میں تفصیل سے بیان کیا گیا ہو۔

ملک بھر میں تشخیص اور بعد از تشخیص مدد (PDS) دونوں کے لیے ایک ملا جلا نقطہ نظر ہے، جس میں مختلف نقطہ نظر کے اثرات کے بارے میں جاننے کے لیے بہت کچھ ہے۔ ان پہلے دو سالوں کے دوران تشخیص کا ایک لازمی حصہ بننے اور بعد از تشخیص مدد (PDS) کی پالیسی کے 10 سالوں کے اثرات کی تعمیر کے لئے ہم ایک عمدہ طرزِ عمل کا قیام اور اس کی معاونت چاہتے ہیں۔ نومبر 2023 میں SIGN ڈیمنشیا ہدایات کی اشاعت ایک شخص پر مبنی تشخیص کی فراہمی کو تفصیل سے بیان کرتی ہے لہذا ہم ہدایات کا استعمال کرتے ہوئے شراکت داروں کے ساتھ کام کریں گے تاکہ تشخیص سے لے کر بعد از تشخیص مدد (PDS) تک بغیر کسی رکاوٹ کے ربط سمیت تشخیص کی تلاش میں لوگوں کی مدد کرنے میں متنوع افرادی قوت اور کمیونٹیز کے کردار کو تسلیم کیا جا سکے۔

کیس اسٹڈی – دی آرکنی ون اسٹاپ ڈائیگنوسٹک پاتھ وے (ایچ Scotland اورکنی کی زیر قیادت)

ڈیمنشیا کے شکار افراد اور ان کے اہل خانہ کے ساتھ مشاورت کے بعد، نیویگیٹنگ سسٹمز میں نمایاں مشکلات کو دور کرنے اور یہ جاننے کے لیے کہ مدد کہاں سے حاصل کی جائے، تا ضرورت قبل از تشخیص لوگوں کی مدد کے لیے رسائی کا ایک نقطہ قائم کرنے کی کوششیں کی گئی۔

یہ ایچ Scotland اورکنی کے کمیونٹی مرکز میں موجود خصوصی دلچسپی کے حامل GP کے ذریعے ایک اختراعی تشخیصی راستے کے ذریعے پہنچایا جاتا ہے جس کو کمیونٹی میں شریک ایڈمرل نرس سروس نے بہتر بنایا ہے۔ لوگ اپنی تشخیص کمیونٹی مرکز میں حاصل کر سکتے ہیں، جو Orkney (أوركني) کی بعد از تشخیص معاونتی خدمت کی میزبانی بھی کرتا ہے۔ بعد از تشخیص مدد سے براہ راست رابطہ اپنانے کے لیے یہ بہت اہم ہے، کیونکہ بعد از تشخیص مدد اس حد تک کھلی ہے کہ لوگ زیادہ گہرے تعاون کا انتخاب کریں۔

زندہ تجربہ رکھنے والے افراد، قانونی اور تیسرے شعبے کی شراکت داری اور تعاون، نفاذ اور کامیابی کے لیے بنیادی حیثیت رکھتے ہیں، اور ہر ممکن لوگوں کو اپنی کمیونٹیز میں زندگی کو بہتر طریقے سے گزارنے کے لیے بااختیار بنانے کے عزائم کو پورا کرنے میں مدد کرتے ہیں۔

ہم کیسے ڈیلیور کریں گے:

- ہم اسکاٹش حکومت، مقامی حکومت اور پبلک ہیلتھ Scotland میں ڈیٹا کے ماہرین کے ساتھ مل کر تشخیص اور بعد از تشخیص مدد پر ڈیٹا اکٹھا کرنے کو بہتر بنانے کے لیے ایک 'خاکہ' تیار کریں گے جس کا مقصد مرض میں مبتلا افراد کی تعداد اور بعد از تشخیص مدد تک رسائی حاصل کرنے والوں کی تشخیص کے تناسب پر درست ڈیٹا شائع کرنا ہے۔

- لوگوں کے تشخیص کے تجربے پر ان کے اثرات کو شخص پر مبنی نقطہ نظر پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے اور افرادی قوت کی وسعت تک ہدایات کو پہنچانے کو تسلیم کرتے ہوئے ہم تشخیص سے متعلق SIGN ڈیمنشیا کی ہدایات کو فروغ دینے، نگرانی کرنے اور ان کے نفاذ کی حمایت کرنے کے لیے شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔
- ہم شراکت داروں کے ساتھ مل کر اس بات کی تشکیل کریں گے کہ ہم Orkney، Dumfries اور Galloway میں کس طرح تشخیص کے لیے جدید نقطہ نظر کی نقل تیار کر سکتے ہیں، جس کا مقصد کیئر ہومز میں رہنے والے افراد کے لیے تشخیص کی شرحوں اور تشخیصی تجربے کے معیار کو بڑھانا ہے
- اگرچہ بعد از تشخیص مدد (PDS) پالیسی کی فراہمی کے کچھ عناصر کا جائزہ لیا گیا ہے، پھر بھی آج تک پالیسی کا مجموعی طور پر کوئی آزادانہ جائزہ نہیں لیا گیا جس میں معاون لوگوں اور ان کی نگہداشت کے شراکت داروں/بلا معاوضہ نگہداشت کاروں پر بعد از تشخیص مدد (PDS) کے اثرات شامل ہیں، تاکہ ڈیمنشیا کے ساتھ ممکنہ طور پر بہترین زندگی گزارنے اور ایڈجسٹ کرنے کے لیے منصوبہ بندی کی جا سکے۔ ہم Scotland کی PDS کی ڈیلیوری کا ایک آزادانہ جائزہ لیں گے جس میں کمیشن کے تاریخی اور موجودہ انتظامات، ڈیلیوری کے ماڈلز، بشمول PDS کے ذریعہ احاطہ کیے جانے والے مکانات کی ضروریات میں تبدیلی، اور ڈیٹا اکٹھا کرنے کے ساتھ ساتھ زندگی کے تجربے پر پڑنے والے اثرات کو بھی مدنظر رکھا جائے گا۔

لچکدار کمیونٹیز

لوگوں کے حقوق کو برقرار رکھنے، انفرادی اور اجتماعی صلاحیتوں کی تعمیر کرنے، نقطہ نظر اور ردعمل کی تخلیقی صلاحیتوں کا مظاہرہ کرنے اور لوگوں کو فعال شہریوں کے طور پر گھروں اور کمیونٹیز میں رہنے کے لیے براہ راست مدد کرنے میں کمیونٹیز کا کردار ایک اہم موضوع ہے جو حکمت عملی کے متعدد عزائم اور نتائج کے لیے ایک پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتا ہے۔ مضبوط کمیونٹیز کے بغیر، ڈیمنشیا کے شکار افراد اور ان کی نگہداشت کرنے والے شراکت داروں/بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کے حقوق شدید طور پر متاثر ہوں گے، جس میں ان کے وقار، عقائد، انفرادی حالات اور رازداری کا احترام شامل ہیں۔

ہم اس علاقے میں لائف چینجز ٹرسٹ کے ذریعہ قائم کردہ ایک اہم سرمایہ کاری اور وراثت تعمیر کر رہے ہیں جس میں ڈیمنشیا فرینڈلی کمیونٹی کی خصوصیات کی وضاحت پر اس کا عمل بھی شامل ہے۔ ڈیمنشیا فرینڈلی کمیونٹی نیٹ ورک مزید جامع کمیونٹیز کو ترقی دینے کے لیے ایک فریم ورک پیش کرتا ہے۔ یہ نگہداشت کرنے والے گروہوں کے درمیان کیئر ہومز میں سرگرم ہے اور Scotland کے 32 میں سے 27 مقامی حکام بین نسلی کام کو فروغ دے رہا ہے۔ نیٹ ورک، میٹنگ سینٹرز Scotland نیٹ ورک اور الزائمر Scotland کے ڈیمنشیا ریسورس سینٹرز کے نیٹ ورک، پورے Scotland میں کمیونٹی کی معاونت کے بڑھتے ہوئے 'خاکہ' کا ثبوت پیش کرتے ہیں، جس سے سماجی زمینداروں، کمیونٹی ٹرسٹوں، دوستانہ تنظیموں اور دیگر کے ذریعہ فراہم کردہ تعاون کے جامع نیٹ ورک میں اضافہ ہوتا ہے۔

میٹنگ سینٹرز اور کمیونٹی مراکز کا بڑھتا ہوا نیٹ ورک 20 منٹ کی ہم سائیگیوں اور دیگر جگہ پر مبنی منصوبہ بندی کی ترجیحات پر وسیع تر اقدامات کی عکاسی کرتا ہے جو دور دراز، دیہی اور جزیرے کی کمیونٹیز کو درپیش خاص چیلنجز کو تسلیم کرتے ہوئے رابطوں کی معاونت کرنے کے لیے ڈیجیٹل حل کے ذریعے بہتر بنایا گیا ہے۔ تاہم، کمیونٹی کے وسائل کو برقرار رکھنے کے طریقہ کار میں ایک چیلنج باقی ہے جس پر 2024-2026 کے دوران ریزیلینٹ کمیونٹیز پروگرام بورڈ کی زیر قیادت توجہ مرکوز ہوگی اور جو حکمت عملی کی انتظامیہ کی ساخت کے سامنے جوابدہ ہوگا۔

اس کے علاوہ فلاح و بہبود کو فروغ دینے اور اسے برقرار رکھنے میں فن و ثقافت کے کردار کی بہتر تفہیم کی بھی ضرورت ہے۔ پلے لسٹ فار لائف جیسے اقدامات ثبوت پر مبنی ہیں لیکن قومی اور مقامی حکومت میں تخلیقی سرگرمی کی اہمیت اور اثرات کے بارے میں مزید تفہیم کی ضرورت ہے۔

کیس اسٹڈی – کیریموئیر میٹنگ سینٹر اور اینگس ہیلتھ اینڈ سوشل کیئر پارٹنرشپ (HSCP)

کیری کنکشنز میٹنگ سینٹر Scotland میں اپنی نوعیت کا پہلا مرکز تھا۔ یہ ہائپر مقامی ڈیمنشیا کمیونٹی کی معاونت کے شواہد پر مبنی 'میٹنگ سینٹرز' کے ماڈل پر مبنی ہے جو Netherlands میں اچھی طرح سے قائم ہے۔ یہ ایک مقامی وسیلہ ہے، جو عام کمیونٹی بلڈنگز کے ذریعے کام کرتا ہے جو ڈیمنشیا سے متاثرہ افراد اور اہل خانہ کو جاری گرمجوش اور دوستانہ ماہرانہ مدد فراہم کرتا ہے اور ڈیمنشیا کے شکار افراد، ان کی نگہداشت کے شراکت داروں اور شراکت دار تنظیموں کے ساتھ مل کر چلایا جاتا ہے۔

یہ مدد اور تعامل کا ایک تطابقی پروگرام فراہم کرتا ہے جس میں وہ تمام سرگرمیاں شامل ہیں جو ڈیمنشیا کی تشخیص سے لوگوں کو سماجی، جذباتی اور عملی تبدیلیوں کو ایڈجسٹ کرنے میں مدد کرنے کے لیے تیار کی گئی ہیں۔ خاندانوں اور نگہداشت کے شراکت داروں/بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کی فعال شرکت کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے، جو عملی مدد اور ہم مرتبہ کی مدد کی پیشکش کرتے ہیں۔

کیری کنکشنز نے 2021 میں Angus HSCP سے تین سال کی بنیادی مالی اعانت حاصل کی ہے، جو اس کے اہم کردار کی پہچان کو ظاہر کرتا ہے۔ Angus کے دیگر قصبوں میں میٹنگ سینٹرز کے قیام میں مدد کے لیے اضافی HSCP مالی اعانت بھی حاصل کی گئی ہے۔ نتیجتاً، اب پوری کاؤنٹی میں چار آپریشنل مراکز ہیں، اور فی الحال مزید تین ترقی کے مراحل میں ہیں۔

ہم کیسے ڈیلیور کریں گے:

- ڈیلیوریبل 6 میں ایک لچکدار کمیونٹیز پروگرام بورڈ کے قیام کی تفصیلات موجود ہیں جو درج ذیل امور پر کام کرے گا:
  - کمیونٹی کے اقدامات میں موجودہ اچھے عمل کی شناخت اور فروغ؛
  - کمیونٹی کے اقدامات تک رسائی میں مستقل مزاجی اور ان کی پیدا کردہ منفرد مقامی صلاحیت کو فروغ دینا؛
  - مواقع اور خلا کی شناخت؛ اور
  - Scotland میں پائیدار کمیونٹی کے بنیادی ڈھانچے کو ترقی دینے کے قابل بنانے کے لیے اسکاٹش حکومت کی طرف سے مختص مالی اعانت۔
- پروگرام بورڈ موجودہ کمیونٹی نیٹ ورکس کے نمائندوں پر مشتمل ہوگا، یعنی میٹنگ سینٹرز Scotland اور ڈیمنشیا فرینڈلی کمیونٹی نیٹ ورک، جو کہ زندہ تجربہ رکھنے والے افراد اور چیف آفیسرز کے ساتھ، قومی سے مقامی حکومت اور کمیونٹیز کے درمیان رابطے کو یقینی بناتے ہوئے آگے بڑھے گا۔
- پروگرام بورڈ کو میٹنگ سینٹرز Scotland، ڈیمنشیا فرینڈلی کمیونٹیز Scotland اور الزائمر Scotland کے ڈیمنشیا ریسورس سینٹرز کے نیٹ ورک کی طرف سے فراہم کردہ شواہد کے ذریعے مطلع کیا جائے گا، جو ترجیحات سے آگاہ کرنے کے لیے مقامی معلومات اور رابطے فراہم کرتے ہیں۔
- ہم انٹیگریشن اتھارٹیز، ہیلتھ بورڈز اور کمیونٹی پلاننگ پارٹنرشپس کے ساتھ مل کر موجودہ عمدہ طرزِ عمل کو سمجھیں گے اور ان کا اشتراک کریں گے اور ایسے کمیونٹی اقدامات کی معاونت کریں گے جو لوگوں کو گھر پر رہنے میں مدد فراہم کرتے ہیں اور طبی طور پر قابل تشخیص ہونے پر انہیں ہسپتال چھوڑنے کے قابل بناتے ہیں۔

- ہم انٹیگریشن اتھارٹیز کے ساتھ مل کر کام کریں گے تاکہ ڈیمنشیا کمیونٹی کے وسائل کی پہنچ کو سمجھ سکیں، ان کی اہمیت اور کامیابی کے ثبوت کا اشتراک کر سکیں اور پروگرام بورڈ کے ذریعے مستقبل میں ان کی ترقی میں مدد کر سکیں۔

ہسپتال کا تجربہ

یہ بڑے پیمانے پر تسلیم کیا جاتا ہے کہ ہسپتال میں قیام ڈیمنشیا کے شکار افراد کے لیے تناؤ اور پریشانی کا باعث بن سکتا ہے۔ کمیونٹیز میں ہماری سرمایہ کاری ڈیمنشیا کے شکار افراد کی زیادہ دیر تک گھر میں رہنے کی صلاحیت کو مضبوط کرے گی، ان کے نگہداشت کے شراکت داروں/ بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کی نگہداشت کے کردار میں لچک کو برقرار رکھے گی اور طبی طور پر قابل ہونے پر لوگوں کو ہسپتال میں قیام کے بجائے گھر واپسی کے قابل بنائے گی۔

ہم کیسے ڈیلیور کریں گے:

NHS بورڈ اور HSCP دونوں سطحوں پر، ہم ایک مقامی علاقے کے ساتھ شراکت کریں گے، تاکہ ہم ہسپتال کے تجربے کو بہتر بنانے کے طریقہ کی نشاندہی کر سکیں، جس میں یہ بھی شامل ہے کہ اگر طبی لحاظ سے ضروری نہ ہو تو ڈیمنشیا کے شکار افراد کو ہسپتال میں قیام سے کیسے روکا جائے۔ صحت اور نگہداشت کے پورے نظام پر موجودہ دباؤ کی پیچیدگیوں اور 'Getting It Right For everyone' (GIRFE) اور My Health, My Care, My Home کو تسلیم کرتے ہوئے اسے وسیع تر نظام کی بہتری اور اصلاحات کا حصہ بننے کی ضرورت ہے۔

نگہداشت کے شراکت دار/ بلا معاوضہ نگہداشت کار

ڈیمنشیا مرض میں مبتلا افراد کی نگہداشت کے شراکت داروں/بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کو درپیش چیلنجز کی غیر معاوضہ نگہداشت کی قدر قانون سازی، پالیسی اور عمل کے معیارات میں وسیع پیمانے پر کی جاتی ہے۔ ڈیمنشیا کے شکار افراد اور ان کے نگہداشت کے شراکت داروں/ بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کے پاس ایسے حقوق ہیں جن کا احترام، تحفظ اور تکمیل کی جانی چاہیے، جو نگہداشت میں مساوی شراکت داروں کے اصولوں میں شامل ہیں۔ دیگر ترجیحی موضوعات کے ساتھ، نگہداشت کے شراکت داروں/بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کے کردار، حقوق اور ان کی قدر کو اس پورے ڈیلیوری منصوبے میں شامل کیا گیا ہے لہذا اس سیکشن کو علیحدہ طور پر پیش نہیں کیا گیا ہے۔

تاہم، پالیسی کی ذمہ داریوں اور زندہ تجربے کے درمیان فرق کو سمجھنے اور اسے دور کرنے کے لیے مزید کام کی ضرورت ہے، خاص طور پر ہسپتال میں اپنوں کی مدد کرنے کے لیے نگہداشت کے شراکت داروں/ بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کے حقوق کے سلسلے میں، تاکہ بحران کے دوران مدد تک رسائی حاصل کرنے اور پیشہ ورانہ گروپس اور معالجین کے درمیان نگہداشت کے شراکت داروں/بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کے حقوق کے بارے میں آگاہی کو بہتر بنایا جا سکے۔

نگہداشت کے تعاون سے یہ ظاہر ہوا ہے کہ نگہداشت کے شراکت داروں/بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کو بحران کے دوران بہتر طور پر آگاہ کیا جا سکتا ہے اور انہیں مدد فراہم کی جا سکتی ہے۔ یہ ڈیمنشیا کے شکار افراد اور ان کی نگہداشت کرنے والے شراکت داروں/ بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کی مدد کے لیے زیادہ سے زیادہ انضمام اور تعاون کے حصول کے لیے ہماری طویل مدتی خواہش کا حصہ ہے، خاص طور پر اس وقت جب وہ موت سے پہلے غم کا سامنا کرتے ہیں جو اکثر ڈیمنشیا میں مبتلا کسی کی نگہداشت سے منسلک ہوتے ہیں۔

کیس اسٹڈی – کیئرر پازیٹو اسکیم

2014 سے، کیئرر پازیٹو اسکیم نے پورے Scotland میں بہت سے ملازمین کے لیے کام کی جگہ پر بہتر تعاون تیار کرنے کی کوشش کی ہے جو اپنی گھریلو زندگی میں بلا معاوضہ نگہداشت کی ذمہ داریوں کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ یہ کئی معیارات کا تعین کرتا ہے، جس میں نگہداشت کاروں کے لیے ہم مرتبہ کی مدد، عملی مدد یا مشورے کی خدمات اور HR پالیسیوں میں نگہداشت کاروں کی شناخت شامل ہے۔

شرکت کرنے والے آجروں کو Scotland میں کیئررز کے مثبت آجر کا خطاب دیا جاتا ہے۔ یہ انہیں بھرتی، برقرار رکھنے اور ملازمین کے ایک اہم گروہ کی صحت اور بہبود کی مدد کے لحاظ سے فوائد فراہم کرتا ہے۔ بدلے میں نگہداشت کاروں کو نگہداشت کی ذمہ داریوں کے ساتھ ساتھ افرادی قوت کے اہم رکن بننے کے لیے بہتر مدد دی جا سکتی ہے۔

آج تک، Scotland میں 265 سے زیادہ تنظیموں کو کیئررز کے مثبت آجر کا خطاب دیا جا چکا ہے، جن کے ما بین تقریباً 500,000 ملازمین ہیں۔

ہم کیسے ڈیلیور کریں گے:

- ہم اسکاٹش حکومت، مقامی حکومت، سوشل ورک Scotland، سیلف ڈائریکٹڈ سپورٹ (SDS) معاونتی تنظیمیں اور تیسرے اور آزاد شعبوں کے ساتھ مل کر کام کریں گے تاکہ سوشل ورک Scotland اور SDS نیٹ ورک کے ذریعے زبان یا رسائی میں دیگر رکاوٹوں والے افراد کے لیے مخصوص بہتری کی ضرورت کو تسلیم کرتے ہوئے ڈیمینشیا کے شکار افراد اور ان کے نگہداشت کے شراکت داروں/ بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کے لیے بہتر معلومات اور SDS کے لیے واضح راستے قائم کر سکیں۔
- ہم اسکاٹش حکومت، مقامی حکام، سوشل ورک Scotland اور قومی نگہداشت کی تنظیموں سمیت تیسرے اور آزاد شعبوں میں ساتھیوں کے ساتھ مل کر کام کریں گے، تاکہ یہ دریافت کر سکیں کہ ڈیمنشیا کے شکار افراد اور ان کی نگہداشت کے شراکت داروں/بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کو کس طرح زیادہ لچکدار اور بامعنی مہلت اور مختصر وقفے پیش کیے جا سکتے ہیں۔

- ہم اسکاٹش حکومت، مقامی حکام، سوشل ورک Scotland, NHS ایجوکیشن فار Scotland (NES)، اسکاٹش سوشل سروسز کونسل (SSSC) اور تیسرے شعبے سمیت قومی نگہداشت فراہم کرنے والی تنظیموں کے ساتھ مل کر کام کریں گے، تاکہ موجودہ مقامی اور ڈیجیٹل وسائل اور کیئررز اکیڈمی ماڈل جیسے پروگراموں سے سیکھنے، کیئرر کی تعلیم تک رسائی کا خاکہ بنانے، فروغ دینے اور بڑھانے کا موقع ملے۔
- ہم نگہداشت کے تعاون اور دیگر طریقوں کے ذریعے ثابت ہونے والے عمدہ طرزِعمل کو فروغ دیں گے جو نگہداشت کے شراکت داروں/ بلا معاوضہ نگہداشت کاروں کو ان کی کمیونٹیز میں اور ان کے تعاون سے ان کی نگہداشت کے کردار کو برقرار رکھنے میں مدد فراہم کرتے ہیں۔

سرمایہ کاری: زیادہ سے زیادہ اثر حاصل کرنے کے لیے شراکت داروں کے ساتھ کام کرنا

اسکاٹش حکومت نے ڈیمنشیا کے شکار افراد کی نگہداشت اور مدد کے لیے استعمال کی جانے والی خدمات اور بہت ساری سیٹنگز پر خرچ کرنے کے لیے تحقیق شروع کی ہے۔ اس سے، ہم اندازہ لگاتے ہیں کہ ڈیمنشیا کے شکار افراد کی نگہداشت اور مدد کے لیے بنیادی اخراجات کے حصے کے طور پر £2 بلین[1] سے زیادہ کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ یہ ضروری خدمات فراہم کرنے اور لوگوں کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ہے۔ ہم انٹیگریشن اتھارٹیز، مقامی حکام اور ہیلتھ بورڈز کے ساتھ مل کر کام کرنا چاہتے ہیں تاکہ یہ دریافت کیا جا سکے کہ یہ حکمت عملی اور ڈیلیوری منصوبہ کس طرح مقامی حکمت عملی منصوبہ بندی کی معاونت کر سکتا ہے، جس میں عمدہ طرزِ عمل کے شعبوں سے سیکھنا شامل ہے۔

ہم کیسے ڈیلیور کریں گے:

- ہم ڈیلیوری کے پہلے دو سالوں میں انٹیگریشن اتھارٹیز، مقامی حکام، ہیلتھ بورڈز اور دیگر اہم شراکت داروں کے ساتھ مل کر کام کرنے کا عہد کرتے ہیں تاکہ اثر کو بڑھانے کے طریقوں، عمدہ طرزِ عمل کے شعبوں اور شراکت داروں کو درپیش چیلنجز پر غور کیا جا سکے۔ اس سے مستقبل کی ڈیلیوری کے منصوبوں اور سرمایہ کاری کے لیے حکمت عملی والے ترجیحی شعبوں کی ترقی میں مدد ملے گی۔
- ڈیلیوری منصوبہ حکمت عملی کے پہلے دو سالوں کے لیے توجہ مرکوز کرنے کی غرض سے کلیدی شعبوں کو اُجاگر کرتا ہے اور انٹیگریشن اتھارٹیز، مقامی حکام اور NHS بورڈز کے لیے ان کی مقامی حکمت عملی پر مبنی منصوبہ بندی میں قومی حکمت عملی سِمت کے ساتھ ایک مفید وسیلہ ہوگا۔

1 یہ اعداد و شمار بیماری کے مطالعے کی لاگت سے اخذ کیے گئے ہیں، جس کا مقصد ان وسائل کی شناخت اور قدر کرنا ہے جو کسی خاص حالت سے وابستہ ہیں۔ یہ بنیادی صحت اور سماجی نگہداشت کی خدمات پر مشتمل ہے جو ڈیمنشیا کے شکار افراد کے لیے ضروری نگہداشت فراہم کرتی ہے۔ اس لیے اس تخمینی رقم کے عناصر مخصوص سیٹنگز یا حمایت پر طے کیے جائیں گے جنہیں ری ڈائریکٹ نہیں کیا جا سکتا۔

پیشرفت اور کامیابی کی پیمائش

ہمارے انتظامی ڈھانچے اس منصوبے کی ڈیلیوری کو آگے بڑھانے اور اس کی ڈیلیوری کے لیے ہمیں ذمہ دار ٹھہرانے کی غرض سے قائم کیے گئے ہیں۔ ہم اپنی انتظامیہ سے ایک مسودہ نگرانی اور تشخیص کے فریم ورک کے بارے میں آگاہ کرنے کو کہیں گے جو ایسے میٹرکس طے کرے گا جسے ہم ترقی کی پیمائش کے لیے استعمال کریں گے۔ یہ قلیل مدتی نتائج اور طویل مدتی موضوعاتی ذمہ داریوں کی عکاسی کرے گا جو بعد کے منصوبوں میں شامل ہوں گے۔

ضمیمہ: یہ ڈیلیوری منصوبہ کیسے تیار کیا گیا

اسٹریٹجی ڈیلیوری گروپ اور لائیوڈ ایکسپرئینس پینل کے ڈیمنشیا حکمت عملی کے انتظامی ڈھانچے کے ساتھ، کثیر ایجنسی اور کثیر شعبہ جاتی کام کرنے والے گروہوں کا ایک سلسلہ، جس میں انفرادی طور پر بیش قیمتی بات چیت شامل ہے، ڈیلیوری منصوبہ کو بتانے اور اسے تشکیل دینے کے لیے آپس میں ملے۔ اس جامع نقطہ نظر نے صحت اور سماجی نگہداشت کی فراہمی کی غرض سے ذمہ دار اداروں کے لیے ایک بڑا چیلنج تسلیم کیا ہے جو کہ ڈیمنشیا کے شکار افراد کے حقوق کو مکمل طور پر پورا کرنے کو یقینی بنانے کے لیے انداز فکر اور اعمال کو تبدیل کرے گا۔

گروپس نے موجودہ عمدہ طرزِ عمل کے ساتھ ساتھ اہم خلاء اور مجوزہ اقدامات کی نشاندہی کی ہے تاکہ ان کو درج ذیل باہم مربوط موضوعات کے ذریعے دور کیا جا سکے:

- دماغی صحت
- تشخیص اور بعد از تشخیص مدد
- لچکدار کمیونٹیز
- نگہداشت کے شراکت دار / بلا معاوضہ نگہداشت کار
- افرادی قوت

ایک اضافی کام کرنے والا گروہ عوام کو درپیش بدنما داغ کے خلاف مہم تیار کر رہا ہے، جو نیشنل ڈیمنشیا لائیوڈ ایکسپرئینس پینل، لیتھ ایجنسی اور اسکاٹش گورنمنٹ مارکیٹنگ کے درمیان مشترکہ پروڈکشن ہے۔

ان گروپس کی سربراہی نیشنل ڈیمینشیا لائیوڈ ایکسپرئینس پینل کے اراکین کے ساتھ اسکاٹش حکومت اوراسٹریٹیجی ڈیلیوری گروپ کے تیسرے شعبے کے اراکین نے کی۔ شرکاء میں صحت، سماجی نگہداشت، رہائش، کمیونٹی نیٹ ورکس، نگہداشت کار، منصوبہ بندی اور فن تعمیر، تعلیم و تربیت، متعلقہ ریگولیٹری اور تربیتی ادارے، اور زندہ تجربہ رکھنے والے افراد شامل تھے۔

Scottish Government
Riaghaltas na h-Alba

© Crown کاپی رائٹ 2024

OGL

یہ اشاعت اوپن گورنمنٹ لائسنس v3.0 کی شرائط کے تحت لائسنس یافتہ ہے ما سوائے اس کے جہاں دوسری صورت میں بیان کیا گیا ہو۔ اس لائسنس کو دیکھنے کے لیے **nationalarchives.gov.uk/doc/open-government-licence/version/3** ملاحظہ کریں یا معلوماتی پالیسی ٹیم، دی نیشنل آرکائیوز، کیو، لندن TW9 4DU کو لکھیں، یا: **psi@nationalarchives.gsi.gov.uk** کو ای میل کریں۔

جہاں ہم نے کسی تیسرے فریق کی کاپی رائٹ کی معلومات کی نشاندہی کی ہے تو آپ کو متعلقہ کاپی رائٹ ہولڈرز سے اجازت لینے کی ضرورت ہوگی۔

یہ اشاعت **www.gov.scot** پر دستیاب ہے۔

اس اشاعت کے بارے میں کوئی بھی استفسار درج ذیل عنوان پر بھیجیں

اسکاٹش حکومت
سینٹ اینڈریو ہاؤس
ایڈنبرا
EH1 3DG

APS Group Scotland, 21 Tennant Street, Edinburgh EH6 5NA کے ذریعہ اسکاٹش حکومت کے لیے تیار کیا گیا
PPDAS1384534 (02/24)